218

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا — رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: غلام نبی — یوم جمعۃ المبارک

جلد ۳۰ | ۶ ماہ نبوت ہش ۱۳۲۱ | ۲۶ شوال سنہ ۱۳۶۱ھ | ۶ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۵۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۶ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۴ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت کل کی نسبت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو شدید زکام کی تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دُعا کریں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ کو بہت تیز بخار اور سینہ میں درد ہے۔ احباب دُعائے صحت کریں۔

بابو محمد شریف صاحب محلہ باب الانوار کی لڑکی نوجہاں بیگم صاحبہ کے رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مولوی شیر علی صاحب بھی شریک ہوئے۔ اور دُعا فرمائی۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۶ ماہ شوال ۱۳۶۱ھ

قادیان کے احرار زیر دفعہ ۱۰۷ مجرم ثابت ہو گئے

آخر اس مقدمہ کا فیصلہ ہو گیا۔ جو ایک عرصہ سے قادیان کی دو احراری پارٹیوں میں چل رہا تھا۔ اور جس میں ایک پارٹی کا سرغنہ تو وُہ شخص تھا جسے "احرار کی مرکزی انجمن" نے قادیان میں اپنا نائب اور امیر مقرر کیا تھا۔ اور جس کے متعلق مولوی عطاء اللہ صاحب امیر شریعت احرار نے لوگوں کو یقین دلانے کے لئے بارہا قسم کھا کر یہاں تک کہا تھا کہ "قادیان میں جو کام مولوی ...... نے کیا ہے مجھے خدا کی قسم ہے۔ وُہ کام میں بھی نہیں کر سکتا" اور چودھری افضل حق نے تاریخ احرار کے صفحات میں یہ الفاظ لکھے۔ کہ "مولانا کو دفاع مرزائیت کا کام سپرد کیا گیا۔ دارالکفر میں اسلام کا جھنڈا گاڑنا معمولی سی اولوالعزمی نہیں"! اور دوسری پارٹی کا سرغنہ وُہ تھا جس کے نام سے احرار نے قادیان کے قریب کچھ زمین خریدی۔ اور وہاں بڑے بڑے ادارے قائم کرنے کا اعلان کر کے مسلمانوں سے ہزاروں روپے وصول کئے۔ مگر اس وقت تک کچھ بھی نہیں بنایا گیا۔ اور سارا روپیہ نہ معلوم کدھر چلا گیا۔

یہ مقدمہ عرصہ تک علاقہ مجسٹریٹ کی عدالت میں چلتا رہا۔ بڑے بڑے احراری لیڈر بطور گواہ پیش ہُوئے۔ اور جس نے گواہی دینے سے لیت و لعل کی۔ اسے بذریعہ وارنٹ طلب کیا گیا۔ اخباروں میں اس کا ذکر بہت کم کیا گیا۔ اور جو کچھ کیا۔ اس میں بھی یہ دھوکہ دینے کی کوشش کی گئی۔ کہ گویا احمدیوں کی طرف سے احرار پر مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ تاکہ اس ڈھنگ سے بھی جو کچھ لُٹ سکے۔ وصُول کر لیں۔ حالانکہ حقیقت یہ تھی۔ کہ احراری آپس میں ہی نپٹ رہے تھے۔ اور ایک دوسرے کے متعلق خلل امن کے خطرہ کا الزام لگا رہے تھے مجسٹریٹ علاقہ نے اس میں دونوں پارٹیوں کو حق بجانب پایا اور سب کو مجرم قرار دے کر زیر دفعہ ۱۰۷۔ پانچ پانچ سو روپے کی ضمانت طلب کر لی۔ اس میں احرار کی ایک پارٹی کے گیارہ افراد ماخوذ تھے۔ اور دوسری پارٹی کے بھی قریباً اسی قدر۔ گویا قادیان میں رہنے والے سارے کے سارے احرار زیر دفعہ ۱۰۷ مجرم قرار پا کر زیر ضمانت ہو چکے ہیں۔

یہ ان لوگوں کی امن پسندی اور شرافت کا ایسا ثبوت ہے جس پر سرکاری عدالت کی مہر ثبت ہو چکی ہے اور جو بات بار بار جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں اپنے آپ کو مظلوم اور بے کس بتاتے۔ اور اپنے آپ کو بے ضرر قرار دیتے رہتے ہیں۔ جب وُہ خود ایک دوسرے سے اپنے آپ کو خطرہ میں سمجھتے ہیں۔ اور اپنی حفاظت کا انتظام سرکاری عدالت سے کرانا ضروری قرار دے کر ایک لمبے عرصہ تک اس کے لئے مارے مارے پھرتے ہیں۔ تو جماعت احمدیہ کے متعلق ان کا رویہ جس درجہ پُر امن۔ اور پُر شرافت ہو سکتا ہے۔ اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ ہر شریف انسان سمجھ سکتا ہے۔ کہ جو لوگ اس درجہ فتنہ پسند واقعہ ہُوئے ہیں۔ ان کی طرف سے اپنی مظلومیت کا شور فتنہ انگیزی کا ہی ایک کرشمہ ہو سکتا ہے۔ اکثر لوگ تو اب اس بات سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہیں۔ اور جو ابھی نہیں ہُوئے۔ انہیں اب ہو جانا چاہیئے۔

حکام کو اگرچہ پہلے بھی بارہا احرار کی امن پسندی کی حقیقت معلوم ہو چکی ہے۔ اور جماعت احمدیہ کے خلاف ان کے شور و شر کی جو غرض ہوتی ہے۔ وُہ بھی ظاہر ہوتی رہی ہے۔ لیکن اب جبکہ سرکاری عدالت میں یہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچ چکی ہے۔ کہ قادیان میں رہنے والے احراری آپس میں بھی امن سے نہیں رہ سکتے۔ بلکہ ایک دوسرے کی طرف سے اپنے متعلق سخت خطرہ محسوس کرتے ہیں۔ اس قدر خطرہ کہ اس سے بچنے کے لئے سوائے عدالت کی طرف رجوع کرنے کے وُہ کوئی چارہ نہیں دیکھتے۔ تو جماعت احمدیہ کے لئے وُہ جس قدر تکلیف دہ اور نقصان رسان ہو سکتے ہیں۔ اور ہیں۔ وہ بالکل واضح ہے۔ احرار کی شورش کے زمانے میں جبکہ ان کی طرف سے احمدیوں پر صریحاً ظلم اور تشدد کیا جاتا تھا۔ ذمہ وار حکام نہ صرف احرار کی شرارتوں کا انسداد کرتے بلکہ ان کی پیٹھ ٹھونکتے رہے۔ وُہ وقت تو گزر گیا۔ اور خدا تعالےٰ نے احرار کے ساتھ ان حکام کو بھی جو احرار کے حامی و مددگار تھے۔ بتا دیا۔ کہ سلسلۂ احمدیہ مَیں نے قائم کیا ہے۔ اور میں ہی اس کا محافظ ہوں۔ کوئی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ لیکن کیا اب بھی سابقہ یا موجودہ احرار کی شرارتوں۔ اور فتنہ پردازیوں کا پوری طرح انسداد نہ کیا جائے گا۔ جبکہ وُہ قریباً سارے کے سارے سرکاری عدالت کے رُو سے بھی اس بات کے مستحق سمجھے جا چکے ہیں۔ کہ انہیں زیر ضمانت رکھا جائے۔ تاکہ وُہ امن میں خلل انداز نہ ہوں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۵ر نومبر والا خطبہ ہر جگہ سنایا جائے

ہر جماعت میں ۶ر نومبر جمعہ کے دن وہی خطبہ سنایا جائے۔ جو ۵ر نومبر ۱۹۴۲ء کے اخبار الفضل میں شائع ہوا ہے۔ اور احباب کرام پر اچھی طرح سے "تبلیغ خاص" کی اہمیت واضح کر کے احباب کے وعدے لئے جائیں۔ وعدوں کی فہرستیں فوراً حضرت اقدس کے حضور براہ راست یا اس دفتر کے ذریعہ حضور کے پیش کرنے کے لئے ارسال کی جائیں۔ اور تبلیغ خاص کا روپیہ محاسب صاحب یا فنانشل سیکرٹری تحریک جدید کے پتہ سے ارسال کیا جائے۔ ہر احمدی کو اس تحریک میں شامل ہونا چاہیئے۔ اور اپنی اپنی توفیق کے مطابق اس میں حصہ لینا چاہیئے۔ اور وعدوں کی رقوم زیادہ سے زیادہ ۳۰ر نومبر ۱۹۴۲ء تک وصول کر کے مرکز میں داخل کر لیں۔ کیونکہ اس تحریک کو لمبے عرصہ کے واسطے نہیں پھیلایا جا سکتا۔ پس خطبہ سن کر جماعتیں اور افراد فوری توجہ کریں۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

مہاجرین فی سبیل اللہ

ہم آستانۂ صاحبقراں میں رہتے ہیں
یہ صاف کیوں نہ کہیں۔ قادیاں میں رہتے ہیں

فتن کا زور۔ فسادوں کا شور ہے ہر سو
پناہِ یار ہے حاصل۔ اماں میں رہتے ہیں

بزیرِ سایۂ دیوار ڈال کر بستر
بڑے مزے میں ہیں گویا جناں میں رہتے ہیں

خدائے کون و مکاں کی عنایتیں ہر دم
مکاں کی فکر ہی کیا لامکاں میں رہتے ہیں

وصالِ یار میسر ہے۔ خوش نصیبی سے
وہ اور ہوں گے جو آہ و فغاں میں رہتے ہیں

پلائے جاتے ہیں کوئی تو پی رہے ہیں ہم
مدام حلقۂ پیر مغاں میں رہتے ہیں

شب برات ہے ہر شب تو روز۔ روزِ عید
فقیر باب ہیں شاہانہ شاں میں رہتے ہیں

جو غم ہے دل میں۔ تو غم امتِ محمدؐ کا
خدا کو چھوڑ جو فکر بتاں میں رہتے ہیں

حیاتِ نو کی تمنا ہے۔ بے خبر اس سے
کہ دورِ احمدؐ آخر زماں میں رہتے ہیں

کئی نشاں ہوئے ظاہر۔ یہ مانگتے ہیں نشاں
کوئی بتائے کہ یہ کس جہاں میں رہتے ہیں

ہزار بار انہیں کھول کر بتایا ہے۔
مگر یہ لوگ چنین و چناں میں رہتے ہیں

خدا کے قہری نشانوں سے اب تو مانیں گے
جو رو کشانِ حقائق۔ گماں میں رہتے ہیں

تعلق اپنا ہے ذوالعرش سے کیا قائم
زمیں پر ہیں مگر آسماں میں رہتے ہیں

خدا کرے گا تو مدفن بھی اب یہیں ہوگا
اسی امید سے دارالاماں میں رہتے ہیں

ہمارے واسطے یہ فخر کم ہے کیا اکمل
جوارِ پاک شہِ دلستاں میں رہتے ہیں

درخواست ہائے دعا

(۱) پروفیسر عبد اللہ ناصر الدین صاحب پروفیسر سنسکرت جامعہ احمدیہ ایک ہفتہ سے بعارضہ خونی پیچش و بخار سخت بیمار ہیں۔ (۲) محترمہ بیگم مسعود بخشی ہیں ان کے سب بچے اور وہ خود بھی بیمار ہیں (۳) بشیر احمد صاحب مالاباری بمبئی میں بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں (۴) بشارت احمد صاحب چک ۲۴۸ کی لڑکی اور لڑکا بیمار ہیں۔ سید محمد ہاشم صاحب دہریالہ جالب کا لڑکا بیمار ہے سب کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

کتاب "سراج منیر" کا امتحان انشاء اللہ العزیز ۱۵ر نومبر بروز اتوار کو ہوگا۔ قائدین اور امیدوار مطلع رہیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

بیعت اعمال صالحہ کا تخم ہے

"میں ان لوگوں کے لئے جنہوں نے بیعت کی ہے چند نصیحت آمیز کلمات کہنا چاہتا ہوں۔ یہ بیعت تخم ریزی ہے اعمال صالحہ کی۔ جس طرح کوئی باغبان درخت لگاتا ہے۔ یا کسی چیز کا بیج بوتا ہے۔ پھر اگر کوئی شخص بیج بو کر یا درخت لگا کر وہیں اس کو ختم کر دے۔ اور آئندہ آبپاشی اور حفاظت نہ کرے۔ تو وہ تخم بھی ضائع ہو جائے گا۔ اسی طرح انسان کے ساتھ شیطان لگا رہتا ہے۔ پس اگر انسان نیک عمل کر کے اس کے محفوظ رکھنے کی کوشش نہ کرے۔ تو وہ عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ تمام مخلوقات مثلاً مسلمان ہی سبھی اپنے مذاہب کے فرائض میں پابند ہیں۔ مگر اس میں کوئی ترقی نہیں کرتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نیک عمل کے بڑھانے کا خیال ان کو نہیں ہوتا۔ اور رفتہ رفتہ وہ عمل رسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ پس مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوئے تو کلمہ پڑھنے لگے۔ ہندوؤں کے گھر میں ہوتے تو رام رام کرتے۔"

(الحکم ۱۰ و ۱۷ر نومبر ۱۹۰۲ء)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:۔

588	Sera	Saltpond	604	Hawa	Saltpond
589	Sera	″	605	Ishaque	″
590	Amina	″	606	Saeed	″
591	Zainab	″	607	Ahmad	
592	Ibrahim	″	608	Omar	″
593	Ibrahim	″	609	Musa	″
594	Amina	″	610	Ibrahim	
595	Hajira	″	611	Salahaddin	Saltpond
596	Hawa	″			
597	Usman	″	612	Ayyub	″
598	Yaqub	″	613	Isa	″
599	Amina	″	614	Abubekr	″
600	Haleema	″	615	Ismaeel	″
601	Ahmad	″	616	Saeed	″
602	Adam	″	617	Alhasan	″
603	Abdullah	″	618	Maryam	″

ایک ضروری تصحیح

حضرت اقدس کی کتب کا سالانہ امتحان جو انشاء اللہ ۲۹ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش (۲۹ نومبر) بروز اتوار نظارت تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام ہوگا۔ اس کا نصاب یہ ہے۔ خطبہ الہامیہ۔ کشف الغطاء۔ آریہ دھرم۔ حقیقۃ المہدی۔ رسالہ جہاد اور گورنمنٹ انگریزی اور تقریریں۔ الفضل کے ایک اعلان میں کتاب آریہ دھرم درج ہونے سے رہ گئی تھی اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس نصاب میں کتاب آریہ دھرم بھی شامل ہے۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

219

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پیشگوئی مصلح موعود: شق پنجم

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

کے

مصلح موعود ہونے کے متعلق دلائل

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالےٰ کے حضور دعاء کی۔ کہ آپ کو ایک ایسا فرزند صالح عطا کیا جائے۔ جو دنیا کے لئے نشانِ رحمت ہو۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں چنانچہ خدا تعالےٰ نے آپ کی اس دعا کو قبول کرنے کا وعدہ فرمایا۔ اور یہ خبر حضور نے اپنے ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں شائع فرمائی۔

بعد ازاں خدا تعالےٰ نے اپنی وحی میں اس کا نام مصلح موعود۔ فضل۔ بشیر محمود۔ احمد۔ اور فضل عمر بتایا۔ (ملاحظہ ہو سبز اشتہار ص۲۱)

سبز اشتہار کی اشاعت کے ۴۳ دن بعد اللہ تعالےٰ نے میعاد مقررہ کے اندر اپنے وعدہ کے موافق ۱۲۔ جنوری ۱۸۸۹ء کو یہ فرزند ارجمند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عطا فرمایا۔ اور آپ نے اس کا نام سبز اشتہار میں مندرجہ الہامات کی بناء پر بطور تفاول بشیر الدین محمود احمد رکھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے یہی گرامی قدر فرزند اس وقت جماعت احمدیہ کا واجب الاحترام امام۔ آپ کے دوسرے خلیفہ ہیں۔ اور جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کے مطابق اسی فرزند ارجمند کے وجود باوجود کو مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق یقین کرتی ہے ۞

اب میں ذیل میں وہ دلائل درج کرنا چاہتا ہوں۔ جن سے اس گرامی قدر فرزند کا مصلح موعود ہونا روز روشن کی طرح ثابت ہے۔ یہ دلائل تین قسم کے ہیں

دلائل کی اقسام

اول وہ دلائل ہیں۔ جو جزوی طور پر آپ کے مصلح موعود ہونے پر گواہ ہیں۔ یعنی ان دلائل سے گو مصلح موعود کی شخصیت معین۔ اور مشخص تو نہیں ہو جاتی۔ تاہم وہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو مصلح موعود ثابت کرنے میں مؤید ہیں ۞

دوسری قسم کے دلائل وہ ہیں۔ جن سے مصلح موعود کی شخصیت معین اور مشخص ہو جاتی ہے۔ اور روز روشن کی طرح واضح ہو جاتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کا وعدہ جو مصلح موعود کے متعلق تھا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز میرزا بشیر الدین محمود احمد کی ذات میں پورا ہوا ہے۔

تیسری قسم کے دلائل وہ ہیں۔ جو مصلح موعود کے کارناموں سے متعلق ہیں جن کا از روئے الہام الٰہی مصلح موعود کے ہاتھ سے انجام پانا ضروری تھا۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھوں سے پورے ہو کر آپ کا مصلح موعود ہونا ثابت کر رہے ہیں ۞

قسم اول کے دلائل

دلیل اول

اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس بابرکت موعود کے متعلق بشارت دیتے ہوئے مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ۔

"وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا" (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

اس وعدہ میں اللہ تعالےٰ نے بتایا۔ کہ یہ بابرکت موعود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا صلبی اور حقیقی بیٹا ہوگا۔ نہ کہ آپ کی اولاد در اولاد کے تخم کی شرکت سے کسی آئندہ زمانہ میں ظاہر ہوگا۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آپ ہی کے صلبی اور حقیقی فرزند ارجمند ہیں ۞

دلیل دوم

اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وعدہ دیا۔ کہ یہ فرزند صالح۔ اور بابرکت موعود ۹۔ سال کے اندر پیدا ہوگا۔ چنانچہ آپ نے اپنے "اشتہار واجب الاظہار" میں جو ۲۲۔ اپریل ۱۸۸۶ء کو شائع ہوا۔ تحریر فرمایا۔ کہ ۞

"ابھی تک جو ۲۲۔ مارچ ۱۸۸۶ء ہے۔ ہمارے گھر میں کوئی لڑکا بجز پہلے دو لڑکوں کے جن کی عمر ۲۰۔ ۲۲ سال سے زیادہ ہے پیدا نہیں ہوا۔ لیکن ہم جانتے ہیں۔ کہ ایسا لڑکا بموجب وعدۂ الٰہی ۹۔ سال کے عرصہ تک ضرور پیدا ہوگا۔ خواہ جلد ہو۔ خواہ دیر سے۔ بہرحال اس عرصہ کے اندر پیدا ہو جائے گا"

خدا تعالےٰ کے اس وعدہ کے موافق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ۱۲۔ جنوری ۱۸۸۹ء کو اس موعودہ میعاد کے اندر پیدا ہوئے ۞

پس یہ امر بھی آپ کے مصلح موعود ہونے کا مؤید ہے ۞

دلیل سوم

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام "تریاق القلوب" صفحہ ۴۲ پر فرماتے ہیں :-

"الہام یہ بتلاتا تھا۔ کہ چار لڑکے پیدا ہوں گے۔ اور ایک کو ان میں سے ایک مرد مسیح صفت الہام نے بیان کیا ہے۔ سو خدا تعالےٰ کے فضل سے چار لڑکے پیدا ہو گئے"

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ انہی چار لڑکوں میں سے ایک ہیں۔ جن میں سے ایک کو مرد مسیح صفت الہام نے بیان کیا ہے۔ پس یہ امر بھی آپ کے مصلح موعود ہونے کی تائید کر رہا ہے ۞

دلیل چہارم

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام "تریاق القلوب" صفحہ ۴۳ پر فرماتے ہیں :-

"خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ انا نبشرک بغلام حسین۔ یعنی ہم تجھے ایک حسین لڑکے کے عطا کرنے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ لوگوں نے اس الہام سے تعجب کیا۔ کیونکہ میری پہلی بیوی کو عرصہ بیس سال سے اولاد ہونی موقوف ہو چکی تھی۔ اور دوسری کوئی بیوی نہ تھی۔ اس سے قریباً تین برس کے بعد دہلی میں میری شادی ہوئی اور خدا نے وہ لڑکا بھی دیا۔ اور تین اور عطا کئے ۞

مندرجہ بالا الہام بھی مصلح موعود ہی کے متعلق معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو اس کے مطابق پیدا کیا۔ اور بعد میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاں اور تین لڑکے ہوئے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ظاہری اور باطنی دونوں طرح خدا کے فضل سے حسین ہیں۔ پس یہ الہام بھی آپ کے مصلح موعود ہونے کا مؤید ہے ۞

دلیل پنجم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نشان آسمانی کے ص۱۳ پر شاہ نعمت اللہ ولی علیہ الرحمۃ کی پیشگوئی

دورِ او چوں شود تمام بکلام
پسرش یادگار مے بینم

کو درج کر کے اس کی تشریح میں فرماتے ہیں یعنی جب اس (مہدی معہود) کا زمانہ کامیابی کے ساتھ گزر جائیگا۔ تو اس کے نمونہ پر اس کا لڑکا یادگار رہ جائے گا یعنی مقدر یوں ہے۔ خدا اس کو ایک پارسا لڑکا دے گا۔ جو اسی کے نمونہ پر ہوگا۔ اور اسی کے رنگ میں رنگین ہو جائے گا اور وہ اس کے بعد اس کا یادگار ہوگا یہ درحقیقت اس عاجز کی اس پیشگوئی کے مطابق ہے۔ جو ایک لڑکے کے بارے میں کی گئی ہے"

شاہ نعمت اللہ صاحب ولی علیہ الرحمۃ کی اس پیشگوئی کا موعود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تشریح کے مطابق آپ کا یادگار رہنا چاہیے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شاہ نعمت اللہ ولی کی پیشگوئی کو اپنی اس پیشگوئی کے مطابق بتایا ہے جو آپ نے ایک لڑکے یعنی مصلح موعود کے متعلق کی۔ چنانچہ یہ پیشگوئی بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ پر پورے طور پر صادق آ رہی ہے ۞

Digitized By Khilafat Library Rabwah

چند ضروری باتیں

قسم دوم کے دلائل پیش کرنے سے پہلے میں بعض ضروری امور اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض ضروری تحریرات درج کرنا چاہتا ہوں۔ واضح ہو کہ مصلح موعود کی پیشگوئی سب سے پہلے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں درج کی گئی ہے۔ اور پھر ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں اُس کے بموجب وعدہ الٰہی ۹ سال کے اندر پیدا ہونے کی خبر دی گئی۔

اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا۔ جس کا نام بشیر احمد رکھا گیا۔ اس کی پیدائش کے متعلق آپ کو ایک الگ الہام بھی ہوا جو آپ نے ۸ اپریل ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں ان الفاظ میں شائع فرمایا۔

آج آٹھ اپریل ۱۸۸۶ء میں اللہ جلشانہ کی طرف سے اس عاجز پر اس قدر کھل گیا۔ کہ ایک لڑکا بہت ہی قریب ہونے والا ہے۔ جو مدت حمل سے تجاوز نہیں کر سکتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ غالباً ایک لڑکا ابھی ہونے والا ہے یا بالضرور اس کے قریب حمل میں لیکن ظاہر نہیں کیا گیا کہ جو اب پیدا ہوگا یہ وہی لڑکا ہے یا وہ کسی اور وقت میں نو برس کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔

یہ لڑکا جس کی پیدائش کی خبر ۸ اپریل ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں دی گئی ۷ اگست ۱۸۸۷ء کو پیدا ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس لڑکے کے ۹ سالہ میعاد کے اندر پیدا ہونے کی وجہ سے جو ۲۲ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں بموجب وعدہ الٰہی مصلح موعود کے لئے بیان کی گئی تھی۔ اور ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کو اس وقت صرف ایک لڑکے کے متعلق سمجھنے کی وجہ سے (حالانکہ درحقیقت وہ دو لڑکوں کے متعلق تھی جیسا کہ بعد کے الہام سے ظاہر کیا) اجتہاداً آپ اسے مصلح موعود گمان کرتے تھے۔ اس لڑکے کی زندگی میں ۱۰ جولائی ۱۸۸۷ء کو آپ کو ایک اور لڑکے کی بشارت دی گئی جسے آپ نے تتمہ اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء میں ان الفاظ میں درج فرمایا۔ "ایک اور لڑکا ہونے کا قریب مدت تک وعدہ دیا۔ جس کا نام محمود احمد ہوگا۔ اور اپنے کاموں میں اولوالعزم نکلے گا۔"

اس الہامی خبر کے بعد آپ کو کشفی طور پر بھی اس لڑکے کی پیدائش کے متعلق خبر دی گئی۔ اور مسجد کی دیوار پر اس کا نام محمود لکھا ہوا دکھایا گیا۔ (ملاحظہ ہو تریاق القلوب صفحہ ۴۲) قریب مدت میں محمود احمد کے پیدا ہونے کی خبر جب شائع کی گئی۔ تو اس کے بعد بشیر اول جو ۷ اگست ۱۸۸۷ء کو پیدا ہوا تھا۔ ۱۶ ماہ کا ہو کر فوت ہوگیا۔

۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کے متعلق الہامی انکشاف

اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر الہاماً منکشف ہوگیا۔ کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی درحقیقت دو سعید لڑکوں پر مشتمل تھی۔ چنانچہ حضور سبز اشتہار صفحہ ۷ پر پہلے تتمہ اشتہار ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء والی پیشگوئی یوں درج کر کے کہ "دوسری قسم رحمت کی جو ابھی ہم نے بیان کی ہے۔ اس کی تکمیل کے لئے خدا تعالیٰ دوسرا بشیر بھیجے گا۔ جیسا کہ بشیر اول کی موت سے پہلے ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار میں اس کے متعلق پیشگوئی کی گئی ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔ جس کا نام محمود بھی ہے۔ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔ یخلق اللہ ما یشاء"

اس کے بعد لکھا "اور خدا تعالیٰ نے مجھ پر یہ بھی ظاہر کیا کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی حقیقت میں دو سعید لڑکوں کے پیدا ہونے پر مشتمل تھی۔ اور اس عبارت تک کہ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے پہلے بشیر (متوفی ناقل) کی نسبت پیشگوئی ہے۔ کہ جو روحانی طور پر نزول رحمت کا موجب ہوا۔ اور اس کے بعد کی عبارت دوسرے بشیر کی نسبت ہے۔"

بعد کی عبارت

یہ بعد کی عبارت جو دوسرے بشیر کی نسبت ہے۔ اس کے متعلق سبز اشتہار کے صفحہ ۲۱ پر تحریر فرمایا۔ "بذریعہ الہام صاف طور پر کھل گیا کہ یہ سب عبارتیں (خوبصورت پاک لڑکا مہمان آتا ہے وغیرہ ناقل) پسر متوفی کے حق میں ہیں۔ اور مصلح موعود کے حق میں جو پیشگوئی ہے۔ وہ اس عبارت سے شروع ہوتی ہے کہ "اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ پس مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں فضل رکھا گیا۔ نیز دوسرا نام اس کا محمود اور تیسرا نام اس کا بشیر ثانی بھی ہے۔ اور ایک الہام میں اس کا نام فضل عمر ظاہر کیا گیا ہے۔"

قسم دوم کے دلائل

دلیل ششم

اس کے بعد اب میں دوسری قسم کے دلائل پیش کرتا ہوں۔ سبز اشتہار کی مندرجہ بالا تحریرات سے ظاہر ہے کہ ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کی پیشگوئی دوسرے بشیر کے متعلق تھی۔ جس کا دوسرا الہامی نام محمود احمد بیان کیا گیا ہے اور یہی دوسرا بشیر دوسری قسم کی رحمت کی تکمیل کرنے والا ہے۔ اور اسے ہی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے الہام کے اس حصہ کا مصداق بیان کیا گیا ہے۔ جو دوسرے سعید لڑکے کے متعلق ہے۔ چنانچہ اسی دوسرے بشیر کو سبز اشتہار میں صاف الفاظ میں مصلح موعود بھی قرار دیا گیا ہے۔

۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار سے ظاہر ہے کہ یہ لڑکا ایک قریب مدت میں پیدا ہوگا۔ چنانچہ سبز اشتہار کی اشاعت کے ۴۲ دن بعد ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو دس جولائی ۱۸۸۸ء کا یہ موعود پیدا ہوگیا۔ اسی ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کے موعود کو سبز اشتہار میں مصلح موعود بھی قرار دیا گیا ہے۔ اب ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کی قریب مدت میں پیدا ہونے والے فرزند ارجمند حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ ہی ہیں۔ جو اس وقت جماعت احمدیہ کے امام ہیں۔ پس یہ امر معین ہوگیا۔ کہ آپ ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہیں۔

دلیل ہفتم

مندرجہ بالا حوالہ جات سے یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ سبز اشتہار میں مصلح موعود کا ایک نام دوسرا بشیر یا بشیر ثانی بتایا گیا ہے۔ دوسرا اور ثانی کا لفظ عدد ترتیبی ہے۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ مصلح موعود مسیح موعود علیہ السلام کے ہاں بشارت کے ماتحت پیدا ہونے والے لڑکوں میں سے بشیر اول کے بعد علی الترتیب پیدا ہونا چاہیئے یعنی بشیر اول اور اس بشیر ثانی کے درمیان کوئی اور لڑکا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاں بشارت کے ماتحت پیدا نہیں ہونا چاہیئے پس بشیر ثانی کا نام ہی مصلح موعود کی شخصیت کو معین اور مشخص کر دیتا ہے۔ کیونکہ بشیر اول کے بعد بشارت کے ماتحت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ہی پیدا ہوئے۔ پس صاف ظاہر ہوگیا۔ کہ آپ ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہیں۔

دلیل ہشتم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ۸ اپریل ۱۸۸۶ء کو جب بشیر اول کی پیدائش کے متعلق یہ الہام ہوا۔ کہ "ایک لڑکا بہت ہی قریب ہونے والا ہے جو مدت حمل سے تجاوز نہیں کر سکتا" (اشتہار ۸ اپریل ۱۸۸۶ء)

تو اس کے بعد آپ کو ایک اور الہام بھی ہوا چنانچہ حضور اسی اشتہار میں فرماتے ہیں۔ "پھر اس کے بعد یہ بھی الہام ہوا کہ انہوں نے کہا کہ آنے والا یہی ہے۔ یا ہم دوسرے کی راہ تکیں"۔

بشیر اول پیدا ہو کر ۱۶ ماہ کا ہو کر فوت ہوگیا جس سے اس الہام کا مفہوم کھل گیا۔ کہ آنے والا (یعنی مصلح موعود) وہ تھا بلکہ جماعت احمدیہ کو دوسرے لڑکے کی راہ تکنی چاہیئے۔ گویا اس الہامی فقرہ نے تعیین کر دی۔ کہ مصلح موعود کو بشیر اول کے بعد آنا چاہیئے۔ اور یہ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دوسرا لڑکا ہوگا چنانچہ بشیر اول کی وفات کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاں جو دوسرا لڑکا پیدا ہوا وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ ہی ہیں۔ پس آپ کے مصلح موعود ہونے پر یہ الہام الٰہی بھی روز روشن کی طرح دال ہے

دلیل نہم

اوپر کے سبز اشتہار سے پیش کردہ حوالہ جات سے یہ بھی ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بشیر اول کی وفات کے بعد الہاماً بتایا گیا۔ کہ ۲۰ مارچ ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی درحقیقت دو سعید لڑکوں پر مشتمل تھی۔ اور "اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئیگا" کے الہامی فقرہ سے پہلے کی عبارت "خوبصورت پاک لڑکا مہمان آتا ہے" تک کے فقرات بشیر اول سے متعلق تھے۔ "اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا" کے الہامی فقرہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الہامی تفہیم کے ماتحت مصلح موعود اور بشیر ثانی کے متعلق قرار دیا ہے۔ اور "فضل" مصلح موعود کا نام بتایا ہے

220

اب یہ الہامی فقرہ بھی مصلح موعود کی شخصیت کو نہایت صفائی سے معین اور مشخص کر رہا ہے۔ کیونکہ اس فقرہ میں بتایا گیا ہے کہ وہ فضل [illegible] جو مصلح موعود ہوگا۔ بشیر اول کے ساتھ ہے۔ اور اس کے آنے کے ساتھ آئیگا۔ یعنی بشیر اول کے بعد بلا توقف آئے گا۔ گویا بشیر اول اور اس کے درمیان حضرت مسیح موعود کے ہاں کوئی بچہ نہ ہوگا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود بھی حاشیہ سراج منیر صد۳۱ پر فرماتے ہیں:-

"ہاں سبز اشتہار میں صریح لفظوں میں بلا توقف لڑکا پیدا ہونے کا وعدہ تھا سو محمود پیدا ہوگیا۔ کسقدر یہ پیشگوئی عظیم الشان نشان ہے۔ خدا کا خوف ہے تو پاک دل سے سوچو۔"

اب بلا توقف لڑکا پیدا ہونیکا صریح لفظوں میں وعدہ سبز اشتہار کے مندرجہ بالا الہام میں ہی موجود ہے۔ پس جب بموجب الہام کے کھلے کھلے الفاظ کے مصلح موعود کو بشیر اول کے بعد بلا توقف آنا چاہئے تھا اور ہم دیکھتے ہیں۔ یہ بلا توقف پیدا ہونے والے فرزند ارجمند بھی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہی ہیں۔ تو اس سے آپ کا مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہونا روز روشن کی طرح ظاہر ہوگیا۔

دلیل دہم

سبز اشتہار کے مندرجہ بالا حوالہ جات سے یہ بھی ظاہر ہے کہ بشیر ثانی یا مصلح موعود نے دوسری قسم کی رحمت کی تکمیل کیلئے آنا تھا۔ اب جب ہم معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ یہ دوسری قسم کی رحمت کیا ہے۔ تو وہاں سبز اشتہار میں یہ بھی لکھا پاتے ہیں کہ "دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین و نبیین و ائمہ و اولیاء و خلفاء ہے۔ تا ان کی اقتداء اور ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بناکر نجات پاجائیں۔"

اس دوسری قسم کی رحمت کی تکمیل کیلئے اس عبارت کے بعد دوسرے بشیر کے بھیجا جانے کے وعدہ کا ذکر ہے۔ اور مندرجہ بالا تحریر کے مطابق دوسری قسم کی رحمت کا تکمیل کنندہ اگر نبی اور رسول نہ ہو تو کم از کم ایسے امام۔ ولی اور خلیفہ ضرور ہونا چاہئے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند ارجمند ہیں نہ صرف بشارت کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دوسرے فرزند ہونے کی وجہ سے آپ بشیر ثانی ہی ہیں بلکہ آپ کے بعد آپکی جماعت کے امام اور آپکے خلیفہ ثانی بن کر تکمیل رحمت کی اس علامت کو بھی پورا کر رہے ہیں جس کا مصلح موعود میں پایا جانا ضروری تھا۔

دلیل یازدہم

سبز اشتہار کے مندرجہ بالا حوالہ جات سے یہ بھی ظاہر ہے کہ مصلح موعود کا الہامی نام فضل عمر بھی ہے یعنی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت رکھنے والا۔ یہ تو ظاہر ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے خلیفہ تھے۔ لہذا اب مسیح موعود علیہ السلام کے بعد جس شخص کو آپکی خلافت ثانیہ کے مقام پر کھڑا ہونے کا شرف حاصل ہو۔ وہی مصلح موعود ہو سکتا ہے۔ کیونکہ مصلح موعود کا نام فضل عمر بتاتا ہے کہ اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرح ایک نبی کے خلیفہ ثانی ہونیکی فضیلت بھی حاصل ہونی چاہئے۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد آپکا دوسرا خلیفہ مقرر کیا جانا بھی اس امر پر روشن دلیل ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حقیقی فرزندوں میں سے آپ ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہیں۔

دلیل دوازدہم

یہ ہے کہ سبز اشتہار کی پیشگوئی جو بحوالہ اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۶ء و ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء بیان کی گئی ہے۔ اور جو بشیر ثانی۔ محمود احمد اور مصلح موعود نام رکھنے والے لڑکے کے متعلق پیشگوئی ہے۔ اس پیشگوئی کا مصداق خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی اپنے صاحبزادہ حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ہی قرار دیتے رہے ہیں۔

مسیح موعود علیہ السلام کے حوالہ جات

(۱) چنانچہ آپ ضمیمہ انجام آتھم میں فرماتے ہیں

"محمود جو بڑا لڑکا ہے۔ اُس کی پیدائش کی نسبت سبز اشتہار میں صریح پیشگوئی معہ محمود کے نام کے موجود ہے۔"

(۲) پھر سراج منیر صد۳۱ پر فرماتے ہیں:-

"پانچویں پیشگوئی میں نے اپنے لڑکے محمود کی پیدائش کی نسبت کی تھی کہ وہ اب پیدا ہوگا۔ اور اس پیشگوئی کی اشاعت کے لئے سبز ورق کے اشتہار شائع کئے گئے تھے۔ جو اب تک موجود ہیں۔ اور ہزاروں آدمیوں میں تقسیم ہوئے تھے۔ چنانچہ وہ لڑکا پیشگوئی کی میعاد میں پیدا ہوا۔ اور اب نویں سال میں ہے۔"

(۳) پھر حاشیہ صد۳۱ پر فرماتے ہیں:-

"ہاں سبز اشتہار میں صریح لفظوں میں بلا توقف لڑکا پیدا ہونے کا وعدہ تھا سو محمود پیدا ہوگیا کس قدر یہ عظیم الشان نشان ہے۔ خدا کا خوف ہے تو پاک دل سے سوچو۔"

(۴) پھر تریاق القلوب صد۴۲ پر فرماتے ہیں:-

"محمود جو میرا بڑا بیٹا ہے۔ اس کے پیدا ہونے کے بارے میں اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء اور نیز یکم دسمبر ۱۸۸۸ء میں جو سبز رنگ کے کاغذ پر چھاپا گیا تھا۔ پیشگوئی کی گئی۔ اور سبز رنگ کے اشتہار میں یہ بھی لکھا گیا۔ کہ اس پیدا ہونے والے لڑکے کا نام محمود رکھا جائے گا...... پھر جبکہ اس پیشگوئی کی شہرت بذریعہ اشتہارات کامل درجہ پر پہنچ گئی اور مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں میں سے کوئی بھی فرقہ باقی نہ رہا۔ جو اس سے بے خبر ہو۔ تب خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء کو مطابق ۹ر جمادی الاول ۱۳۰۶ھ میں بروز شنبہ محمود پیدا ہوا۔ اور اس کے پیدا ہونے کی میں نے اس اشتہار میں خبر دی ہے جس کے عنوان پر تکمیل تبلیغ موٹی قلم سے لکھا ہوا ہے۔ جس میں بیعت کی دس شرائط مندرج ہیں۔ اور اس کے صفحہ ۴ پر یہ الہام پسر موعود کی نسبت ہے۔

اے فخر رسل قرب تو معلومم شد
دیر آمدۂ ز راہ دور آمدۂ

(۵) پھر حقیقۃ الوحی صد۲۱۷ پر فرماتے ہیں:-

"چونتیسواں نشان یہ ہے کہ میرا ایک لڑکا (بشیر اول۔ ناقل) فوت ہوگیا تھا اور مخالفوں نے جیساکہ ان کی عادت ہے اس لڑکے کے مرنے پر بڑی خوشی ظاہر کی تھی۔ تب خدا نے مجھے بشارت دے کر فرمایا۔ کہ اس کے عوض میں جلد ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ جس کا نام محمود ہوگا۔ اور اس کا نام ایک دیوار پر لکھا ہوا مجھے دکھایا گیا۔ تب میں نے سبز اشتہار میں ہزارہا موافقوں اور مخالفوں میں یہ پیشگوئی شائع کی۔ اور ابھی ستر دن پہلے لڑکے کی موت پر نہیں گزرے تھے۔ کہ یہ لڑکا پیدا ہوگیا۔ اور اس کا نام محمود احمد رکھا گیا۔"

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب
ناظر بیت المال تحریر فرماتے ہیں
"میں نہایت خوشی سے اس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے طبیہ عجائب گھر قادیان کی تیار کردہ دو ایک ادویہ مثلاً "سنگ سلیمانی" اور "نوری علاج" بذات خود استعمال کی ہیں اور ان کو مفید پایا ہے۔"
ہر قسم کی اعلیٰ اور عمدہ [illegible] مفردات اور بہترین مرکبات
ملنے کا پتہ
طبیہ عجائب گھر قادیان

اٹھرا ایک دردناک دکھ ہے
بچہ کے بعد بچہ پیدا ہونا اور مر مر جانا ایک دردناک دکھ ہے۔ اس دکھ کو وہ ماں ہی جانتی ہے جو نو ماہ کی تکلیف کے بعد چند دن کی خوشی نہیں دیکھنے پاتی کہ اس کا بچہ اس سے جدا ہو جاتا ہے۔ اس دکھ سے بچنے کا روحانی علاج دعا ہے اور جسمانی علاج "ہمدرد نسواں" ہے جو ۹۰ فیصدی سے بھی زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے [illegible] تک کی پوری خوراک گیارہ تولے قیمت گیارہ روپے آج ہی خرید لیں تاکہ وقت پر دوا ملے اور فائدہ یقینی ہو۔
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ تمام تحریرات اس بات پر روشن دلیل ہیں۔ کہ آپ کے نزدیک بھی سبز اشتہار کی پیشگوئی کا مصداق آپ کے بڑے صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہی ہیں۔ پھر سبز اشتہار میں پیشگوئی محمود احمد کے متعلق اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء کے حوالہ سے درج کی گئی ہے۔ اور اسے اس جگہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کے اس حصہ کا مصداق قرار دیا گیا ہے۔ جو مصلح موعود سے متعلق ہے۔ لہذا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پر ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سبز اشتہار کی پیشگوئی چسپاں کرتے رہنا اس بات کا واضح ثبوت ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی آپ ہی کو مصلح موعود یقین کرتے تھے۔

دلیل سیزدہم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تریاق القلوب صفحہ ... پر فرماتے ہیں "میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے۔ جس کا نام محمود ہے۔ ابھی وہ پیدا نہیں ہوا تھا جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی۔ اور میں نے مسجد کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا پایا کہ محمود۔ تب میں نے اس پیشگوئی کے شائع کرنے کے لئے سبز رنگ کے ورقوں پر ایک اشتہار چھاپا جس کی تاریخ یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہے"۔

مسجد کی دیوار پر محمود کا نام کشفی طور پر دکھایا جانا یہی مفہوم رکھتا ہے۔ کہ یہ محمود جماعت احمدیہ کا امام ہوگا۔ کیونکہ مسجد وہ مقام ہے۔ جہاں مسلمان باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ اس کشف کا مصداق بھی سبز اشتہار کا موعود ہی بتایا گیا ہے۔ اور سبز اشتہار کے موعود کو ہی اس اشتہار میں مصلح موعود لکھا گیا ہے۔ پس یہ کشف بھی اس بات کا مؤید ہے۔ کہ مصلح موعود جماعت احمدیہ کا امام ہوگا۔

چنانچہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد [illegible]

خدا کے فضل سے پیشگوئی کے مطابق جماعت احمدیہ کے امام بھی ہیں۔ فالحمد للہ

تیسری قسم کے دلائل

اب اس کے بعد میں تیسری قسم کے دلائل پیش کرنا چاہتا ہوں۔ جو مصلح موعود کے کارناموں سے تعلق رکھتے ہیں۔ سو واضح ہو کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے الہامات میں جو مصلح موعود کے متعلق ہیں۔ مصلح موعود کے کچھ فرائض بھی بیان کئے گئے ہیں۔ اب میں مختصر دکھانا چاہتا ہوں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ان مفوضہ فرائض کو بھی باحسن وجوہ سرانجام دے رہے ہیں۔ اور اس طرح آپ کے یہ کام بھی آپ کے مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہونے پر روشن گواہ ہیں۔

دلیل چہاردہم

اللہ تعالیٰ نے فرمایا "وہ دنیا میں آئے گا۔ اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا"۔

اس کے مطابق حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کے خلافت پر متمکن ہونے کے بعد لاکھوں انسان آپ کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو کر آپ کے مسیحی انفاس قدسیہ کی برکت سے روحانی بیماریوں سے نجات پا کر پاکیزگی اور طہارت کی زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ اور آپ کے زمانہ میں سلسلہ احمدیہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے۔

دلیل پانزدہم

اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا۔ کہ "وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا"۔ اس کے متعلق آپ کے بڑے بھائی حضرت مرزا سلطان احمد صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی بیعت قبول کر کے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روحانی فرزندی میں داخل کر کے آپ کے تین بیٹوں کو چار کر دیا

دلیل شانزدہم

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا [illegible]

العلا کان اللہ نزل من السماء" اس کے مطابق آپ کے ذریعہ سچائی کا ظہور ہوا۔ اور احمدیت اکناف عالم میں پھیل گئی۔ اور ہر جگہ میں آپ کے ذریعہ خدا کا نور پھیلا۔

دلیل ہفدہم

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا "جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا"۔ چنانچہ آپ کے خلافت پر متمکن ہوتے ہی جنگ عظیم کے ذریعہ خدا نے اپنا جلال ظاہر کیا۔ اور اب عالمگیر جنگ کے ذریعہ آپ کے زمانہ میں ہی خدا کا غیر معمولی جلال ظاہر ہو رہا ہے۔ جو انجام کار اسلام کے لئے ہزار ہا برکات کا موجب ہوگا۔ انشاء اللہ

دلیل ہژدہم

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ "وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا"۔ چنانچہ یہ امر کسی احمدی سے مخفی نہیں۔ کہ غیر مبایعین نے آپ کو بچہ قرار دے کر رد کیا۔ مگر خدا نے آپ کو اتنی جلدی ایسی عظیم الشان ترقی دی کہ اب ان کی آنکھیں بھی خیرہ ہو رہی ہیں اور وہ مارے حسد کے جل رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو اکناف عالم میں جو شہرت دی ہے اس سے کوئی صاحب بصیرت انکار نہیں کر سکتا۔ لاکھوں نفوس کا احمدیت میں داخل ہو کر رسم ورواج کی قیود سے آزاد ہو جانا آپ کو اسیروں کا رستگار ثابت کر رہا ہے۔

دلیل نوزدہم

اللہ تعالیٰ نے [illegible] کہ وہ فرزند رحمت اور قربت کا نشان دے کر فرماتا ہے:- "تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو"۔

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ جو نظام جماعت قائم کیا گیا اور تبلیغ اسلام اور دین اسلام کا شرف ظاہر کرنے کے لئے جس قدر تبلیغی مشن اکناف عالم میں قائم ہوئے ہیں۔ اور پھر حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کی مرکزی سالانہ جلسہ کی علمی تقاریر جو اسلام کے اہم علمی مسائل پر مشتمل ہیں۔ سب اس بات پر گواہ ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ دین اسلام کے شرف کو باحسن وجوہ ظاہر کیا ہے۔ اور ظاہر کر رہا ہے۔

کلام اللہ کے مرتبہ کا ظہور

پھر کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر کرنے کے متعلق حضرت امیر المؤمنین کی تصنیف تفسیر کبیر اور قرآن کریم کے متعلق آپ کے درس کے نوٹ اور سالانہ جلسہ کی تقاریر۔ اور خطبات جمعہ کی تقاریر بھی اس بات پر روشن دلیل ہیں۔ کہ

ٹبک لائٹ
اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں
بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے
ہر جگہ بکتا ہے
میک ورکس قادیان
D.78

شباکن
ملیریا کی کامیاب دوا ہے۔ کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو چند روز استعمال سے [illegible] ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔
قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔ پچاس قرص ۹/ ملنے کا پتہ [illegible] قادیان

آپ ہرگز پسند نہ فرمائیں گے کہ وی پی واپس کر کے دفتر کو نقصان پہنچانے کا موجب بنیں لہٰذا وی پی ضرور وصول فرما لیجئے!

221
Digitized By Khilafat Library Rabwah

آپ کے ذریعہ قرآن مجید کے کمالات خدا تعالےٰ نے اس زمانہ میں ایسے شاندار طریق سے ظاہر فرمائے ہیں۔ جو اپنے اندر ایک امتیازی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور جن کی آپ کے زمانہ میں نظیر نہیں ملتی۔

دلیل بستم

اللہ تعالےٰ نے مصلح موعود کے بھیجنے کی یہ غرض بھی بتائی ہے کہ "تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے۔ اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے"۔

چنانچہ اس کے متعلق آپ کے روشن کارنامے بھی آپ کے مصلح موعود ہونے پر گواہ ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی وفات پر باطل نے اپنی پوری قوت سے یہ نحوست جماعت میں پھیلانا چاہی۔ کہ خلافت احمدیہ کے سلسلے کو مٹا دیا جاسکے۔ لیکن باطل کی یہ منحوس کوشش حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے مقابل نامراد رہی۔ اور حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آگیا۔ اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ گیا۔

پھر باطل نے اپنی منحوس کوششوں کے ذریعہ یہ خیال بھی جماعت میں پھیلانا چاہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی نہیں۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے پرزور دلائل کی برکت سے باطل اپنی منحوس کوششوں میں نامراد رہا۔ اور جماعت میں اس عقیدہ کے پھیلانے میں کامیاب نہ ہوسکا اور جماعت کی بہت بڑی اکثریت نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے دلائل کی قوت کو محسوس کرکے باطل کو دھتکار دیا۔ اور دنیا نے نہایت شاندار طریق پر جاء الحق وزھق الباطل کا نظارہ دیکھا۔ پھر اس کے بعد کئی تاریکیاں۔ مستریوں کے فتنہ اور احرار کے فتنہ اور مصری پارٹی کے فتنہ کی صورت میں اٹھیں لیکن باطل کے یہ تمام منحوس بادل بھی جو اُمڈ اُمڈ کر آئے ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے ھباءً منثورا ہوگئے۔ فالحمد للہ علےٰ ذالک۔ دنیا نے دیکھ لیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سچ فرمایا تھا۔

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا

دلیل بست و یکم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالےٰ نے یہ بھی بتایا۔ کہ آپ کو یہ نشان اس لئے دیا جائیگا "تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں۔ اور جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے۔ اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے۔ اور مجرموں کی راہ ظاہر ہوجائے"۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی الہامی بشارت کے ماتحت مصلح موعود کا نوسال کے اندر پیدا ہوجانا۔ اور پھر مطابق الہام بشیر اول کے بعد بلا توقف پیدا ہوجانا اور پھر اس کا اپنے وقت پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خلیفہ ثانی بن کر فضل عمر کے ظہور کی پیشگوئی کو پورا کرنا۔ اور پھر اپنے زمانہ خلافت میں ان تمام کاموں کو سرانجام دینا جو مصلح موعود سے متعلق تھے۔ تمام بنی نوع انسان کے لئے ایک کھلی نشانی۔ اور اس بات کا روشن ثبوت ہے۔ کہ خدا واقعی موجود ہے۔ اور وہ قادر ہے۔ جو چاہتا ہے کر دکھاتا ہے۔ اور اس کا بھیجا ہوا دین اسلام برحق ہے۔ اور محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم واقعی خدا کے سچے رسول ہیں۔ جن کی پیروی کی برکت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کا شرف عطا کیا گیا ہے اور کئی سال پہلے آپ کو مصلح موعود کے متعلق ایک اہم غیب کی خبر پر اطلاع دی گئی۔ جو حرف بحرف پوری ہوئی۔

اب اس نشان کے بعد بھی جو لوگ سچائی کا انکار کریں۔ اور قرآن مجید کی تکذیب کریں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت پر ایمان نہ لائیں۔ ان کے متعلق صاف ظاہر ہے۔ کہ وہ مجرموں کی راہ پر قدم مار رہے ہیں

جب کھل گئی سچائی پھر اس کو مان لینا
نیکوں کی ہے یہ خصلت راہ حیا یہی ہے

خاکسار قاضی محمد نذیر لائلپوری
مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

اکسیر شباب

ہر غلطی اپنا اثر چھوڑتی ہے پس اصل تو یہ ہے۔ کہ انسان میانہ روی اختیار کرے۔ لیکن گزشتہ غلطی کا علاج کرنا ہی پڑتا ہے اور وہ علاج

"اکسیر شباب"

ہے۔ اکسیر شباب نیا خون نیا جوش پیدا کر دیتی ہے۔ قیمت ۲۰ خوراک صہ

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

اعلان

"جملہ حصہ داران دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان کی عام اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن حصہ داروں کے حصص بوجہ عدم ادائیگی اقساط ضبط ہوچکے ہوئے ہیں۔ ایسے حصص کو بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنے اجلاس مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۲ء میں ان اختیارات کی رو سے جو اسے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کے قاعدہ ۳۳ و ۴۰ کے ماتحت حاصل ہیں۔ ۲ فی حصہ تاوان ڈال کر بحال کر دیا ہے۔ اس لئے ایسے حصہ دار جن کے حصص بوجہ عدم ادائیگی قسط اول و قسط دوئم ضبط ہوچکے ہوں۔ وہ اپنی بقایا اقساط معہ ۲ فی حصہ تاوان ادا کرکے اپنے حصہ جات بحال کرا سکتے ہیں۔ ادائیگی اقساط یعنی بقایا زر رقم ادا کرکے حصہ جات بحال کرانے کی آخری تاریخ ۱۰ جنوری ۱۹۴۳ء ہے۔ اس کے بعد کوئی رقم بقایا وصول نہ کی جائے گی

مینجنگ ڈائریکٹر

جملہ امراض ایک ہی اصل کی فروع ہیں

طب ہائے قدیمہ طبیعہ نے جزوی امراض کو مستقل جدا جدا امراض تصور کیا ہے۔ جدید تحقیق طب کی طفیل یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ چکا ہے۔ کہ بواسیر۔ مرگی۔ دق سل۔ ذات الجنب۔ طاعون ملیریا۔ ذیابیطس۔ کھانسی ہر قسم۔ درد ہر قسم وغیرہ وغیرہ امراض ایک ہی اصل کی فروع ہیں۔ جملہ وبائی اور مزمن امراض ایک ہی درخت کے برگ و بار ہیں۔ صحیح طریق علاج یہ ہے کہ اصل بنیادی نقص (جرثومہ) کو تباہ و برباد کر دیا جائے۔ جملہ امراض مختلف امراض میں سے ہر ایک خود بخود زائل ہوجائے گا۔ یہی وہ راز ہے۔ جس کے طفیل درازی عمر کا راز حاصل ہوسکتا ہے۔ جملہ لاعلاج امراض کا دفعیہ اس طریق پر ممکن ہے۔ مجرب و اکسیرات کے بلند بانگ دعاوی ہرگز صحیح نہیں۔ جملہ طبی مشکلات سے نجات صحیح علم کے طفیل عطا ہوگی۔ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ درکار ہے۔ المشتہر

بانی جدید نظام طبیہ موسومہ طب شعوری عمر دواخانہ بھاگو والا ضلع گورداسپور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

نئی دہلی ۳ نومبر۔ ایک مشترکہ جنگی اعلان میں درج ہے کہ بارشیں ختم ہو جانے اور ہندوستان اور برما کی سرحد پر برما کی طرف برساتی نالوں کا پانی بتدریج کم ہو جانے کے ساتھ ساتھ دونوں طرف کے گشتی دستوں کی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ جاپانی سپاہی اور جاپانی افسروں کے ماتحت باغی برمیوں کے چھوٹے چھوٹے گروہ ہمارے دستوں کے گشت کرنیوالے اگلے رقبوں کی طرف بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاکہ مقامی آبادی کو خوفزدہ کیا جائے۔ معلومات حاصل کی جائیں۔ اور ہمارے گشتی دستوں کی سرگرمیوں کو محدود کیا جا سکے۔ ابھی دشمن سے سوائے ایک معمولی سی جھڑپ کے اور کوئی تصادم نہیں ہوا یہ جھڑپ چین کی جھاڑیوں کی مشرقی ڈھلوانوں پر جاپانیوں کے ایک چھوٹے سے گروہ اور ہماری ایک گوریلا پارٹی میں ہوئی۔ دشمن کو بھاری جانی نقصان ہوا۔ مگر ہمارے سپاہیوں کو کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اسی طرح اکیاب ہندوستان کی سرحد کے درمیان اس علاقہ میں جو اب تک آزاد علاقہ رہا ہے۔ جاپانیوں کی دلچسپی کے ایسے ہی آثار نظر آتے ہیں۔ پنجابیوں کی ایک سکاؤٹنگ پارٹی نے مونگ ڈا کے عین شمال میں دشمن کی ایک فوج پر فائر کئے اور کوئی نقصان اٹھائے بغیر جاپانیوں کو جانی نقصان پہنچایا۔ رائل ایئر فورس کے جہاز بدستور مشین گنوں سے گولیاں چلا کر اور بم برسا کر دشمن کو پریشان کرتے ہوئے ہماری گشت کرنیوالے ہراول دستوں کو ہوائی امداد پہنچا رہے ہیں۔

قاہرہ ۳ نومبر۔ یکم اور ۲ نومبر کی رات کو دشمن نے ساحلی علاقہ میں ہماری چوکیوں پر سخت حملے کئے جنہیں ناکام بنا دیا گیا۔ ہماری چوکیاں محفوظ رہیں۔ دور جنوب میں کل ہماری پیدل فوجوں نے حملہ کیا اور اہم پیشقدمی کی۔ دشمن کے کئی سپاہی قیدی بنا لئے گئے۔ بکتر بند فوجوں کی بڑی لڑائی شروع ہو گئی ہے۔ یہ لڑائی دن بھر جاری رہی۔

ماسکو ۳ نومبر۔ سٹالن گراڈ کی حفاظت کرنے والی روسی فوجیں کم از کم پچھلے ۴۸ گھنٹوں سے جرمنوں پر بھاری چوٹ لگا رہی ہیں۔ روسی فوجوں نے اپنے مورچوں کو مضبوط بنا لیا ہے اور جرمنوں نے کھوئے ہوئے علاقہ پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لئے جس قدر حملے کئے انہیں ناکام بنا دیا۔ توابسی کے شمال مشرق میں روسی فوجیں جرمنوں کو جان و مال کا بھاری نقصان پہنچا کر انہیں پیچھے دھکیل رہی ہیں۔ روسی فوجوں نے کئی مورچہ بند چوکیوں اور بہت سے مال غنیمت پر قبضہ کر لیا۔ نالچک جل رہا ہے اور جرمنوں نے اس پر قبضہ کر لیا ہے۔ جرمن اب جنوب مشرق کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ یہ راستہ گروزنی اور سکھیجا کی طرف جاتا ہے۔ کل جرمنوں نے دن بھر کی شدید لڑائی کے بعد ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا۔ اس لڑائی میں جرمنوں کے چالیس ٹینک ضائع ہوئے۔ گیارہ ہوائی جہاز اور ایک مشینی فوج کا صفایا کر دیا گیا۔ جرمنوں کو سٹالن گراڈ کے فیکٹریوں کے رقبہ میں کئی عمارتوں سے نکال دیا گیا۔ جنوبی بستیوں میں دشمن کے کئی مورچے تباہ کر دئے اور ایک دستہ کا صفایا کر دیا۔

لاہور ۳ نومبر۔ پنجاب اسمبلی نے آج سیلز ٹیکس میں ترمیم کا بل پاس کر دیا جس کا مقصد یہ ہے کہ ۱۹۴۲-۴۳ء کے مالی سال میں ۱۹۴۳-۴۴ء کے مالی سال کی بکری کی بنا پر ٹیکس وصول کیا جائے گا۔ بجلی کے استعمال پر دو پیسہ فی یونٹ ٹیکس لگانے کا بل بھی پاس ہو گیا۔ اور بل کی سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے کی تجویز منظور ہو گئی۔

واشنگٹن ۳ نومبر۔ برطانوی سفیر لارڈ ہیلی فیکس کا دوسرا بیٹا مصر کی جنگ میں ہلاک ہو گیا ہے۔ جو صحرا کے محاذ پر فلائنگ افسر تھا۔

بمبئی ۳ نومبر۔ بمبئی پولیس نے ایک مضبوط ریڈیو ٹرانسمٹر پر قبضہ کیا ہے اور دو اشخاص کو گرفتار کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ دو مشتبہ اشخاص جارنی روڈ پر ایک موٹر کار میں جا رہے تھے کہ پولیس نے ان کی کار کو روک لیا۔ اس نے دیکھا کہ انہوں نے کار میں پچھلی نشست میں ایک ٹرانسمٹر چھپا رکھا ہے۔ ٹرانسمٹر خلاف قانون براڈ کاسٹنگ کے لئے تھا۔

شیلانگ ۳ نومبر۔ گورنمنٹ آسام ہنگامی حالات میں پناہ گزینوں کی رہائش کا انتظام کرنے اور انہیں دوسرے مقامات پر بھیجنے کے انتظامات پر غور و خوض کر رہی ہے۔ کئی کیمپ تیار ہو چکے ہیں اور حکومت ریلیں اور کشتیاں مہیا کرنیکے سوال پر غور کر رہی ہے۔

لنڈن ۳ نومبر۔ نیوگنی کی اتحادی فوجوں نے نیوگنی کے شمالی ساحل پر واقعہ جاپانیوں کے اڈہ کوکوڈا پر قبضہ کر لیا ہے۔ اتحادی بمباروں نے برٹگیری ٹیمورے کے شمالی ساحل کے جاپانی مقبوضہ شہر ڈلی پر حملہ کیا۔ جس سے جاپانیوں کی کافی تباہی ہوئی۔ دشمن نے نیوگنی کے شمالی ساحل بونا کے نزدیک کافی مقدار میں فوجیں اتارنے کی ناکام کوشش کی۔ قافلہ میں ۱۲ ہزار ٹن اور دس ہزار ٹن کے دو بڑے جہاز تھے۔ جن میں ۷ ہزار فوجی تھے۔ ایک ہلکا جنگی گشتی جہاز اور ایک تباہ کن جہاز تھا اور ۹ ہوائی جہاز ان کی حفاظت کر رہے تھے۔ ہمارے بمباروں نے ان پر حملہ کیا۔ جس سے انہیں نقصان پہنچا۔ پانچ ہوائی جہاز تباہ ہو گئے۔ قافلہ شمال کی طرف چلا گیا۔

کلکتہ ۳ نومبر۔ بنگال گورنمنٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ ۱۶ اکتوبر کو خلیج بنگال سے زبردست طوفان اٹھا۔ جو ۱۷ اکتوبر کی صبح تک جاری رہا۔ ۱۶ اکتوبر کی دوپہر کو اس طوفان نے خطرناک صورت اختیار کر لی۔ اور مدناپور اور ۲۴ پرگنہ کے اضلاع میں تباہی مچا دی۔ یہ طوفان اپنے ساتھ زبردست بارش بھی لایا۔ بعض مقامات پر ۲۴ گھنٹوں سے کم عرصہ کے اندر ۱۲ انچ بارش ہوئی۔ ان دونوں اضلاع میں دریاؤں میں پورے زور سے طغیانی آگئی۔ فصلوں وغیرہ کو بھی نقصان پہنچا۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ضلع مدناپور میں ۱۰ ہزار اور ۲۴ پرگنہ کے ضلع میں ایک ہزار اشخاص طوفان کی وجہ سے مر گئے۔ مویشیوں کا نقصان بہت زیادہ ہوا ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۷۵ فیصدی مویشی مر گئے ہیں۔ جس قدر کچے مکان تھے۔ یا تو وہ تمام کے تمام گر پڑے۔ یا انہیں بہت زیادہ نقصان پہنچا۔ سلسلہ رسل و رسائل کو بحال کرنے کے لئے چند دن لگ گئے۔ گورنمنٹ نے کلکتہ سے ڈاکٹر۔ پینے کا پانی۔ کھانے کی چیزیں اور دوائیاں بھیجیں۔ جو کشتیوں میں لوگوں تک پہنچائی گئیں۔

انقرہ ۲ نومبر۔ ترکی پارلیمنٹ کے چوتھے اجلاس میں رئیس جمہوریہ ترکیہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ جنگ کے اس مرحلے پر کوئی ایسی علامت نظر نہیں آتی۔ جس کی بنا پر یہ کہا جا سکے۔ کہ دول متحاربہ کے درمیان سمجھوتے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ اسکے برعکس ہمارا یہ یقین اور زیادہ پختہ ہو رہا ہے اور ہر واقعہ اس امر کا موید نظر آ رہا ہے کہ ۱۹۴۳ء میں جنگ زیادہ سخت اور زیادہ بے رحمانہ صورت اختیار کر لے گی۔ ہمارے ملک کے چاروں طرف جنگ کی آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ یہ شعلے روز بروز زیادہ خطرناک ہو رہے ہیں۔ مگر ہماری سلامت روی ہمیں ان کے اثرات سے محفوظ رکھیگی۔ ہماری صاف دلی کی اس پالیسی سے جو فائدہ حاصل ہو رہا ہے۔ تمام متحارب دولتیں اس کا بہت زیادہ اعتراف کر رہی ہیں۔ ترک آزادی کے شیدا ہیں۔ اور وہ اس نعمت کو برقرار رکھنے کے لئے ہر قسم کی قربانی کا تہیہ کر چکے ہیں۔

احمد آباد ۳ نومبر۔ پولیس نے دو ہجوموں کو منتشر کرنے کے لئے پہلے ہلکا سا لاٹھی چارج کیا۔ بعد میں گولی چلا دی۔ ہجوم نے خشت باری کی تھی۔ ایک اور ہجوم کو چار گرفتاریوں کے بعد منتشر کر دیا گیا۔

کراچی ۳ نومبر۔ برطانوی فوج کے دو دستے ضلع تھرپارکر اور خیرپور میرس کے صحرا میں گشت کر رہے ہیں۔ انہوں نے بہت سے حروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ گذشتہ مہینے حروں اور فوج میں جو تصادم ہوئے ہیں۔ ان میں فوج کا صرف ایک آدمی ہلاک ہوا ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی